23واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

منگل 18 مارچ 2025 کو 12:30 بجے دوپہر منعقد ہونے والے اسمبلی کے اجلاس کی فہرست کارروائی

تلاوت، نعت اور قومی ترانہ

سوالات

1۔ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر 2۔ بہبود آبادی
سے متعلق سوالات دریافت کئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے

زیرو آور نوٹسز

علیحدہ فہرست میں مندرج زیرو آور نوٹسز لئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

1۔ (مسودات قانون)

1. **THE PUNJAB LETTERS OF ADMINSITRATION AND SUCCESSION CERTIFICATES (AMENDMENT) BILL 2025**

MR AMJAD ALI JAVED:	I move that leave be granted to introduce the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates (Amendment) Bill 2025.
MR AMJAD ALI JAVED:	I introduce the Punjab Letters of Administration and Succession Certificates (Amendment) Bill 2025.

2. **THE UNIVERSITIES AND INSTITUTES LAWS (AMENDMENT) BILL 2025**

MR AMJAD ALI JAVED:	I move that leave be granted to introduce the Universities and Institutes Laws (Amendment) Bill 2025.
MR AMJAD ALI JAVED:	I introduce the Universities and Institutes Laws (Amendment) Bill 2025.

3. **THE NATIONAL COLLEGE OF BUSINESS ADMINISTRATION & ECONOMICS, LAHORE (AMENDMENT) BILL 2025**

MR ZULFIQAR ALI SHAH:	I move that leave be granted to introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2025.
MR ZULFIQAR ALI SHAH:	I introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2025

4. **THE FACTORIES (AMENDMENT) BILL 2025**

MR WAQAS MAHMOOD MAAN	MR TAIMOOR ALI LALI
MR AHMAD KHAN	MR SHAUKAT RAJA
MR AHMER BHATTI	MR AMJAD ALI JAVED
SARDAR MUHAMMAD AWAIS DRESHAK	MR MUHAMMAD SAQIB KHURSHED
MR HASSAN ALI	MR ADNAN AFZAL CHATTHA
MR SHAHBAZ AHMAD	MS AMINA HASSAN
MR RANA AURANGZEB	MR MOHSIN AYUB KHAN
MR ALI IMTIAZ	MR SAMI ULLAH KHAN
CHAUDHRY MUHAMMAD EJAZ SHAFI	MR AHSAN RAZA
MR IMTIAZ MEHMOOD	MR HASSAN MALIK
MR ASAD ZAMAN	MR FATEH KHALIQ
MR RAZI ULLAH KHAN	MR ALI ASIF

MR MUHAMMAD SARFRAZ DOGAR
MR HUMBLE SANAA KAREEMI
QAZI AHMED AKBAR
MR KHURRAM IJAZ
MR SHUAIB AMEER
MR MUHAMMAD ATHAR MAQBOOL
MR USAMA ASGHAR ALI GUJJAR
MR ZAMEER UL HASSAN BHATTI
MR MUHAMMAD ATIF AURANGZEB
CHAUDHRY IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR
MR ZULFIQAR ALI SHAH
MR AMIN ULLAH KHAN
MR MUHAMMAD IQBAL
MR AHMAD MUJTABA CHAUDHARY
MR FAISAL JAMIL
MR RASHID MINHAS
MR IMRAN JAVED
MR MUHAMMAD AHMAD KHAN LEGHARI
MR GHULAM RAZA
MR IRFAN BASHIR
MALIK AHMAD SAEED KHAN
MR SAEED AKBAR KHAN

I move that leave be granted to introduce the Factories (Amendment) Bill 2025.

MR WAQAS MAHMOOD MAAN
MR AHMAD KHAN
MR AHMER BHATTI
SARDAR MUHAMMAD AWAIS DRESHAK
MR HASSAN ALI
MR SHAHBAZ AHMAD
MR RANA AURANGZEB
MR ALI IMTIAZ
CHAUDHRY MUHAMMAD EJAZ SHAFI
MR IMTIAZ MEHMOOD
MR ASAD ZAMAN
MR RAZI ULLAH KHAN
MR MUHAMMAD SARFRAZ DOGAR
MR HUMBLE SANAA KAREEMI
QAZI AHMED AKBAR
MR KHURRAM IJAZ
MR SHUAIB AMEER
MR MUHAMMAD ATHAR MAQBOOL
MR USAMA ASGHAR ALI GUJJAR
MR ZAMEER UL HASSAN BHATTI
MR MUHAMMAD ATIF AURANGZEB
CHAUDHRY IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR
MR ZULFIQAR ALI SHAH
MR TAIMOOR ALI LALI
MR SHAUKAT RAJA
MR AMJAD ALI JAVED
MR MUHAMMAD SAQIB KHURSHED
MR ADNAN AFZAL CHATTHA
MS AMINA HASSAN
MR MOHSIN AYUB KHAN
MR SAMI ULLAH KHAN
MR AHSAN RAZA
MR HASSAN MALIK
MR FATEH KHALIQ
MR ALI ASIF
MR AMIN ULLAH KHAN
MR MUHAMMAD IQBAL
MR AHMAD MUJTABA CHAUDHARY
MR FAISAL JAMIL
MR RASHID MINHAS
MR IMRAN JAVED
MR MUHAMMAD AHMAD KHAN LEGHARI
MR GHULAM RAZA
MR IRFAN BASHIR
MALIK AHMAD SAEED KHAN
MR SAEED AKBAR KHAN

I introduce the Factories (Amendment) Bill 2025.

5. THE PUNJAB INDUSTRIAL RELATIONS (AMENDMENT) BILL 2025

MR WAQAS MAHMOOD MAAN: I move that leave be granted to introduce the Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill 2025.

MR WAQAS MAHMOOD MAAN: I introduce the Punjab Industrial Relations (Amendment) Bill 2025.

2۔ (مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

(مورخہ 11 مارچ 2025 سے زیر التواء قراردادیں)

1. محترمہ نیلم جبار چودھری: چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب احمد اقبال چوہدری: جناب اعجاز مسیح: ملک احمد سعید خاں: میاں محمد منیر: جناب محمد بلال یامین: جناب زاہد اکرم: سید علی حیدر گیلانی: جناب محمد آصف ملک: جناب علی حسین خان: جناب محمود احمد: جناب محمد ایوب خان: جناب خان بہادر: جناب فاروق احمد خان مانیکا: جناب غزالی سلیم بٹ: جناب شوکت راجہ: جناب سمیع اللہ خان: جناب محمد ارشد ملک: رانا محمد اقبال خاں: جناب فلک شیر اعوان: خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ: جناب قاسم ندیم: جناب غلام رضا: جناب عمران جاوید: جناب جاوید علاؤالدین ساجد:

اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ پی پی۔187 میں گاؤں چک فیض آباد داخلی کھولے مرید جو 230 سے زیادہ گھرانوں پر مشتمل ہے اور اس گاؤں کو قائم ہوئے دو سو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے مگر یہ گاؤں داخلی ہونے کی وجہ سے اپنی شناخت نہیں رکھتا اور نہ یہ گاؤں پاکستان کے نقشہ اور انٹرنیٹ پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔ موضع نہ ہونے کی وجہ سے یہ گاؤں حکومت پنجاب کی کسی سکیم سے مستفید نہیں ہو سکتا اور نہ حکومتی گرانٹ ملتی ہے ووٹ کاسٹ کرنے کے لیے بھی خواتین اور بزرگوں کو کسی دوسرے موضع کے پولنگ اسٹیشن میں جانا پڑتا ہے جہاں پر وہاں کے جاگیردار انہیں اپنی مرضی کے مطابق امیدوار کو ووٹ ڈالنے پر مجبور کرتے ہیں اس کے علاوہ بھی اہل دیہہ کو بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کو داخلی کھولے مرید کی صفت سے نکال کر الگ موضع کا نوٹیفکیشن جاری کیا جائے تاکہ اہل علاقہ کو پیش آنے والی مشکلات سے نجات مل سکے۔

جناب نور الامین وٹو: جناب غضنفر عباس: محترمہ ممتاز بیگم: محترمہ صفیہ سعید: محترمہ عظمیٰ کاردار: محترمہ رخسانہ کوثر: محترمہ مہوش سلطانہ: محترمہ ذکیہ خان: محترمہ سنبل ملک حسین:
(قرارداد پیش ہو چکی ہے)

2. جناب محمد شعیب صدیقی: (قرارداد پیش ہو چکی ہے)

اس ایوان کی رائے ہے کہ قذافی سٹیڈیم لاہور میں جب بھی کرکٹ میچ ہوتا ہے تو کھلاڑیوں کی ہوٹل سے سٹیڈیم تک آمدورفت کی وجہ سے لاہور کی ٹریفک بری طرح متاثر ہوتی ہے، سڑکوں پر میلوں لمبی گاڑیوں کی قطاریں لگ جاتی ہیں جو شہریوں کے لیے شدید ذہنی اذیت اور کوفت کا سبب بنتی ہیں۔ ایندھن کے زیاں کے ساتھ ساتھ شہریوں کو روزمرہ کے معاملات میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات مریض راستے میں ہی دم توڑ دیتے ہیں۔ ان دنوں میں فضائی آلودگی کے باعث لاہور شہر کا ایئر کوالٹی انڈیکس لیول بھی بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ قذافی سٹیڈیم لاہور کی حدود میں فی الفور ایک فائیو سٹار ہوٹل تعمیر کیا جائے۔

(موجودہ قراردادیں)

1. محترمہ رخسانہ کوثر:

21 فروری کو عالمی یوم مادری زبان منایا گیا۔ اس دن کی مناسبت سے اس ایوان کی رائے ہے کہ ہر قوم اور ہر خطے کی مادری زبان اس کی ثقافت، تاریخ اور تشخص کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ زبانوں کا تحفظ نہ صرف ہماری شناخت کی بقا کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ علمی، ادبی اور ثقافتی ترقی کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہے۔ پنجابی زبان برصغیر کی ایک قدیم اور بھرپور ثقافتی ورثہ رکھنے والی زبان ہے، جو صدیوں سے ہمارے ادب، شاعری، روایات اور عوامی اظہار کا ذریعہ ہے۔ تاہم مقام افسوس ہے کہ اس زبان کو اس کا جائز مقام نہیں دیا گیا۔ لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجابی زبان کو تعلیمی اداروں میں لازمی مضمون کے طور پر شامل کیا جائے، سرکاری اداروں میں پنجابی زبان کے استعمال کو فروغ دیا جائے اور اس کے عملی نفاذ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ نیز پنجابی ادب، ثقافت، اور زبان کی ترویج کے لیے خصوصی حکومتی اقدامات کیے جائیں، جن میں پنجابی کتب کی اشاعت، زبان کے فروغ کے لیے سیمینارز، مشاعرے، اور ثقافتی میلوں کا انعقاد شامل ہو۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں پنجابی زبان کو مناسب وقت اور جگہ دی جائے۔ پنجاب میں موجود تمام سرکاری سائن بورڈز اور اہم سرکاری اعلانات کو پنجابی زبان میں بھی تحریر کرنے کو یقینی بنایا جائے۔

2. جناب احمد خان:

اس ایوان کی رائے ہے کہ پنجاب سمیت ملک بھر میں کینسر کے مریضوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر آٹھ میں سے ایک خاتون بریسٹ کینسر کا شکار ہو رہی ہے۔ اس مرض کی بروقت تشخیص اور علاج نہ ہونے سے اموات کا سلسلہ بھی بڑھ رہا ہے۔ صوبہ پنجاب کی 13 کروڑ آبادی ہے جبکہ کینسر کے مریضوں کے لیے سرکاری سطح پر سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں کینسر کے مریضوں کے لیے صرف 410 بیڈز موجود ہیں جبکہ علاج و معالجہ کے لیے جدید مشینری کی بھی شدید قلت ہے۔ لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ کینسر کے مریضوں کو سرکاری سطح پر علاج معالجہ کی جدید سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بروقت تشخیص کر کے مختلف اقسام کے کینسر کے کیسز میں اضافے اور اموات کی شرح میں کمی آ سکے۔

3. محترمہ نیلم جبار چودھری:

اس ایوان کی رائے ہے کہ پاکستان بھر میں پھیلتی ہوئی فحاشی، ریپ، بچوں سے جنسی تشدد اور خواتین کو ہراساں کئے جانے کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور ہر شخص اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ سوشل میڈیا پر موجود فحاشی کا مواد ہے جس کی وجہ سے ہماری نوجوان نسل میں بے راہ روی، نشہ، تشدد اور دیگر منفی رجحانات کا امکان بڑھ گیا ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کا ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان بھر میں ان منفی رجحانات کی روک تھام کے لئے سوشل میڈیا پر موجود فحش مواد کو کنٹرول کرنے کے لئے فوری طور پر ضروری اقدامات کئے جائیں۔

4. محترمہ سنبل مالک حسین: اس ایوان کی رائے ہے کہ مہنگائی کے اس دور میں بچیوں کے جہیز کے لیے مستحقین کو زکوۃ فنڈ سے دی جانے والی گرانٹ 25ہزار روپے ناکافی ہے۔لہذا اس گرانٹ کو بڑھا کر کم از کم پچاس ہزار روپے کر دیا جائے۔

5. محترمہ نادیہ کھر: اس ایوان کی رائے ہے کہ ضلع کوٹ ادو میں ٹیکنیکل کالجز کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ہر سال ہزاروں بے روزگار گریجوایٹ پیدا ہو رہے ہیں۔لہذا اس ایوان کی رائے ہے کہ حلقہ پی پی۔277سناواں گجرات اور گرمانی میں ٹیکنیکل کالجز بنائے جائیں تا کہ طلبہ ہنر مند شہری بن کر ملک و قوم کی خدمت کر سکیں اور اپنا روزگار کما سکیں۔

فوری اہمیت کے حامل معاملات

قواعد انضباط وکار صوبائی اسمبلی پنجاب1997 کے قاعدہ113۔اے کے تحت اراکین فوری اہمیت کے حامل معاملات اُٹھائیں گے۔

لاہور
مورخہ: 17 مارچ2025

چودھری عامر حبیب
سیکرٹری جنرل